## مصنوعی ذہانت کے استعمال سے ہزاروں مریضوں کا علاج ممکن ہوگیا

**ماہرین کا کہنا ہے کہ ٹیکنالوجی کی مدد سے ذیابیطس کے 43 فیصد مریضوں کا علاج ممکن ہوگیا ہے جبکہ 35 فیصد مریضوں کو ہسپتال جانے کی ضرورت نہیں رہی**

(نمائندہ خصوصی)

ذیابیطس کے مریضوں کا علاج کرنے والے ماہرین کا کہنا ہے کہ مصنوعی ذہانت کی مدد سے ذیابیطس کے 43 فیصد مریضوں کا علاج ممکن ہوگیا ہے جبکہ 35 فیصد مریضوں کو ہسپتال جانے کی ضرورت نہیں رہی۔ ان کا کہنا ہے کہ ذیابیطس کے 7 کروڑ 220 لاکھ مریضوں میں سے 2 کروڑ 15 لاکھ مریضوں کو علاج کی سہولت میسر ہے جبکہ 110 لاکھ مریضوں کو علاج کی سہولت میسر نہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ ذیابیطس کی دو اقسام ہیں جن میں سے ٹائپ II ذیابیطس کے مریضوں کی تعداد 71 فیصد ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ذیابیطس کے مریضوں کو ہسپتال جانے کی ضرورت نہ ہونے کی وجہ سے ان کے علاج پر اٹھنے والے اخراجات میں 28 فیصد کمی ہوئی